91979 ـ دستانے اور نقاب پہن کر طواف افاضہ کرنا

سوال

حج کے متعلق میرا ایک سوال ہے، برائے مہربانی اس کا جواب دے کر عند اللہ ماجور ہوں، سوال یہ ہے کہ:
میں نے اس برس حج کیا اور حج قران کی نیت کر رکھی تھی، اس حج میں مجھے دو اشکال ہیں:
جب ہم حج کے لیے مکہ مکرمہ پہنچے تو ہم نے عمرہ نہیں کیا بلکہ اسے آٹھ ذوالحجہ کے لیے مؤخر کردیا، ہم اس دوران لڑکیوں کے ایک گروپ کے ہاں ٹھرے میں احرام کی حالت میں تھی ان لڑکیوں نے مجھے میک اپ کرنے پر مجبور کیا اور میں نے ناپسند کرتے ہوئے بھی میک اپ کر لیا، اس بنا پر نہیں کہ احرام کی حالت میں بناؤ سنگھار کرنا جائز نہیں، میرے ذہن سے یہ بات نکل چکی تھی.
پھر اس کے بعد میں نے میک اپ ختم کرنے کے لیے نیویا کریم بھی استعمال کی کیا، میں نہیں جانتی کہ آیا میرے اس عمل پر مجھے کوئی گناہ ہے یا نہیں ؟ یہ علم میں رہے کہ میں خوشبو والی اشیاء کرنے سے بہت پرہیز کرتی رہی ہوں، حتی کہ خوشو والا صابن بھی استعمال نہیں کیا، صرف یہی ایک عمل کیا ہے کہ میک اپ کیا اور کریم لگائی.
پھر اس کے بعد آٹھ ذوالحجہ کو ہم نے عمرہ کرنا چاہا تو میں معذور تھی کہ عمرہ نہیں کر سکتی تھی حتی کہ ایام تشریق کے دوسرے دن تک میں اسی حالت میں رہی، پہلے دن یعنی جمرہ عقبہ کو تو میرے ولی نے کنکریاں ماریں، اور طواف افاضہ کرنے سے قبل ہم حلال ہو گئے، حالانکہ یہ تو اس کے لیے جائز ہے جو عمرہ کر چکا ہو.
لیکن میں حج قران کر رہی تھی اور میں نے عمرہ نہیں کیا تھا میں نے بھول کر احرام کھول لیا اور پھر اس کا دم بھی دیا، واپس آنے سے قبل میرے ساتھ والوں نے طواف وداع کیا اور میں نے طواف افاضہ اور سعی کی اس اعتبار سے کہ یہ حج کا عمرہ ہے، اور میں نے نقاب اور دستانے پہن رکھےتھے، پھر طواف کے بعد اتار دیے اب میں اپنے اس فعل پر متردد ہوں آیا میرے ذمہ کچھ ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

حج قران کرنے والا شخص مکہ پہنچ کر عمرہ نہیں کریگا بلکہ وہ طواف قدوم کریگا جو کہ سنت ہے اور واجب نہیں، پھر اگر وہ چاہے تو طواف قدوم کے ساتھ ہی سعی کر لے یا پھر اسے طواف افاضہ کے بعد تک مؤخر کر لے، اور یہی سعی حج اور عمرہ دونوں کی سعی شمار ہوگی.

اس بنا پر آپ کا مکہ پہنچ کر طواف اور سعی نہ کرنے میں کوئی گناہ نہیں ہے اور نہ ہی دم وغیرہ واجب ہوگا.

حج قران کرنے والے شخص کو دو طواف اور بھی کرنا لازم ہیں: پہلا طواف میدان عرفات اور مزدلفہ سے واپس آنے کے بعد طواف افاضہ کرنا ہے، اور دوسرا طواف مکہ چھوڑنے سے قبل طواف وداع کرنا ہوگا.

اور حج قران کرنے والے حاجی کو حق حاصل ہے کہ وہ طواف افاضہ مؤخر کر کے مکہ چھوڑنے سے قبل ایك ہی طواف کر لے جو افاضہ اور وداع اکٹھا ہو جائیگا جیسا کہ آپ نے کیا ہے.

دوم:

احرام والی عورت کا ایسی زینت والی چیز استعمال کرنا حرام نہیں ہے جو خوشبو نہ ہو، بلکہ اسکے لیے تو خوشبو استعمال کرنا ممنوع ہے، اس بنا پر آپ نے جو میك اپ کیا اور اسے ختم کرنےکے لیے جو کریم استعمال کی اس میں کوئی حرج نہیں.

اگرچہ احتیاط یہی تھی کہ آپ یہ کریم استعمال نہ کرتی کیونکہ اس میں خوشبو پائی جاتی ہے، لیکن ظاہر یہی ہے کہ یہ بطورخوشبو استعمال نہیں ہوتی، اور نہ ہی کریم استعمال کرنے والے شخص کو خوشبو لگانے والا کہا جاتا ہے.

سوم:

جب حاجی جمرہ عقبہ کو کنکریاں مار لے اور اپنے بال کٹوا لے تو وہ حلال ہو جاتا ہے جسے تحلل اصغر کہتے ہیں چاہے حاجی حج افراد کر رہا ہو یا قران یا تمتع، اس طرح اس کے لیے عورتوں کے علاوہ ہر چیز حلال ہو جاتی ہے، اور اس کے لیے خوشبو استعمال کرنا اور ناخن تراشنا اور مرد کے لیے سلا ہوا لباس زیب تن کرنا جائز ہو جائیگا.

اور عورت دستانے اور نقاب پہنےگی، اس کے بعد صرف جماع اور ہم بستری منع ہے.

کمزور عورتوں مردوں کے لیے شدید رش ہونے کی صورت میں کنکریاں مارنے کے لیے کسی دوسرے کو وکیل بنانا جائز ہے.

آپ نے بیان کیا ہے کہ آپ جمرہ عقبہ کی رمی کرنے کے بعد حلال ہو گئیں، لیکن آپ نے اس حلال سے مراد بیان نہیں کی اور نہ ہی آپ نے اپنے بال کٹوانےکا ذکر کیا ہے، اس لیے اگر تو آپ نے اپنے بال کٹوا لیے تو آپ کا تحلل اصغر ہو گیا، اس طرح آپ کے لیے جماع کے علاوہ باقی سب کچھ حلال ہوگا اس طرح آپ کا طواف افاضہ میں دستانے اور نقاب پہننا جائز تھا.

لیکن اگر آپ نے اپنے بال نہیں کٹوائے تو آپ اپنے احرام پر باقی ہیں اور آپ کا طواف افاضہ میں دستانے اور نقاب

پہننا جائز نہیں تھا، اس طرح آپ پر فدیہ ہوگا، فدیہ یہ ہے کہ آپ تین روزے رکھیں، یا پھر حرم کے چھ مسکینوں کو کھانا کھلائیں، یا پھر ایك بکرا ذبح کر کے مکہ کے فقراء میں تقسیم کریں.

واللہ اعلم .